ادارہ　　مجلس احراراسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارُالاحرار

قومی مفاہمتی آرڈیننس کرپشن کے جواز کی سودے بازی ہے۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

چیچہ وطنی (۶راکتوبر) مجلس احراراسلام کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ قومی مفاہمتی آرڈیننس دراصل سودے بازی کا دوسرا نام ہے جو جنرل پرویز نے اپنے بچاؤ کے لیے جاری کیا ہے۔ کیوں کہ ”سب سے پہلے پاکستان“ کا شور مچانے والے اب ”سب سے پہلے میں“ کے فارمولے پر عمل پیرا ہیں لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ تقدیر کے سامنے تدبیریں بے بس ہو جایا کرتی ہیں۔ وہ ملتان سے چناب نگر جاتے ہوئے چیچہ وطنی میں اخبارنویسوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ سیاست دانوں کی کرپشن کے خاتمے کو اپنا سلوگن قرار دینے والے اب اسی کرپشن کو سندِ جواز بخش کر خود کرپشن کا موجب بن رہے ہیں۔ اصل میں جب یہ تشریف فرما ہوئے تھے۔ اُس وقت بھی ان کا ایجنڈہ وہ نہ تھا جو بتایا گیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ ملک لوٹنے والے سیاست دانوں کی مالی واخلاقی اور سیاسی بدعنوانیوں کو ”وائٹ“ کرنے کا ان کو کوئی قانونی یا اخلاقی حق حاصل نہیں۔

مجلس احراراسلام کی رکنیت سازی اور انتخابات ۲۰رنومبر تک مکمل کریں۔ (مولانا محمد مغیرہ)

چیچہ وطنی (۶راکتوبر) جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب اور مجلس احراراسلام پاکستان کے مرکزی ناظم انتخابات مولانا محمد مغیرہ نے احرار کی جملہ ماتحت شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ حسب ضابطہ اپنی مقامی شاخوں کے انتخابات ۲۰رنومبر تک مکمل کر کے مرکزی دفتر ملتان کو رپورٹ کریں۔ مجلس احراراسلام کی جدید رکنیت ومعاونت سازی کی مہم کے سلسلہ میں چیچہ وطنی کے دورہ کے موقع پر ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ تنظیم سازی کو منظّم بنیادوں پر آگے بڑھانے کی ضرورت ہے اور اعلائے کلمۃ الحق کے لیے نئی صف بندی کے بغیر پیش رفت ممکن نہیں۔ انھوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تحفظ ختم نبوت کے حقیقی تقاضوں کا ادراک کریں اور موجودہ سیاسی کشمکش میں خطرناک حد تک بڑھتی ہوئی قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں سے قوم کو میڈیا کے ذریعے آگاہی دیں اور اجتماعی شعور بیدار کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ علاوہ ازیں انھوں نے مجلس احراراسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کی اور جدید تنظیم سازی کے سلسلہ میں صلاح مشورے کیے۔

جدید مفکر اور بے دین دانش ور شریعت کے نام پر ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ (حافظ عابد مسعود)

ساہیوال (۶راکتوبر) میڈیا کے جدید دور میں دین اسلام کی تشریح کرنے والے جدید مفکر اور بے دین دانشور مسلمانوں میں خدا کی نازل کردہ حرام اور ناپسندیدہ اشیاء کی نفرت میں کمی کرتے جا رہے ہیں۔ وہ شریعت اسلامیہ میں آسانیاں ڈھونڈنے کے لیے نام نہاد شرعی جواز نکال کر ارتداد کی راہیں کھول رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احراراسلام کے ضلعی ناظم دعوت وارشاد حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ مغرب کے مستشرقین کے تعلیم یافتہ اور دانشور عوام کو روشن خیالی کے خواب سنا کر دراصل ان کو تاریکی کے گھڑے میں پھینک رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام ان گمراہ کن نظریات پھیلانے والوں سے بچنے کے لیے اہل علم سے تعلق جوڑیں جو صحیح دین اسلام کی تعلیم دے رہے ہیں۔

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا مسجد طوبیٰ فیصل آباد میں خطاب

فیصل آباد (۹راکتوبر) مجلس احراراسلام کے مرکزی امیر ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری

مدظلہ نے رمضان المبارک کی ستائیسویں شب مسجد طوبیٰ گلبرگ فیصل آباد میں فضائل رمضان وقرآن کے موضوع پر اصلاحی بیان فرمایا۔ جب کہ مدیر ''نقیبِ ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری نے رمضان المبارک کا تیسرا جمعہ پڑھایا اور اجتماعِ جمعہ سے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر بزرگ احرار رہنما حاجی غلام رسول نیازی، محمد اشرف علی احرار، قاری حفظ الرحمٰن احرار، جناب محمود احمد اور فیصل آباد کے احرار کارکن کثیر تعداد میں موجود تھے۔

ساہیوال میں قادیانیوں کی سیل عبادت گاہ کھولنے پر احتجاج

چیچہ وطنی (۱۴؍اکتوبر) ساہیوال میں ۲۶؍اکتوبر ۱۹۸۴ء کو قادیانیوں کے ہاتھوں دو مسلمانوں قاری بشیر احمد حبیب (صدر مجلس احرار اسلام و مدرس جامعہ رشیدیہ) اور اظہر رفیق کی شہادت کے بعد سیل ہونے والی قادیانی عبادت گاہ کو قادیانیوں کی طرف سے جبراً کھولنے اور ملک بھر میں بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں کے خلاف کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت اور جامعہ رشیدیہ ساہیوال کی اپیل پر عیدالفطر کے موقع پر ''یوم احتجاج'' منایا گیا۔ تمام مکاتب فکر کے علماء کرام، خطباء اور دینی رہنماؤں نے خطبات عید کے دوران صدائے احتجاج بلند کی اور قراردادیں منظور کی گئیں۔ مولانا عبدالرشید راشد، مولانا محمد ارشاد، مولانا عبدالستار، پیر مظہر فرید، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، ڈاکٹر سعید احمد اسحاق، مفتی ولایت اقبال، قاری منظور احمد طاہر، قاری احمد یار صدیقی، مولانا احمد ہاشمی، حافظ مختار احمد، قاری بشیر احمد، قاری محمد زاہد، قاری عبدالجبار، مولانا کلیم اللہ رشیدی، قاری سعید ابنِ شہید، مولانا محمد شفیع قاسمی، قاری شکیل احمد عثمان اور دیگر حضرات نے عیدالفطر کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عید کے موقع پر جمعۃ الوداع کے روز قادیانیوں نے ایک گھناؤنی اور خطرناک کارروائی کر کے ضلع ساہیوال کے امن کو ایک بار پھر تباہ کرنے کی کوشش کی اگر پولیس بروقت نوٹس نہ لیتی تو صورتحال بگڑ بھی سکتی تھی۔ مقررین نے کہا کہ قادیانی فتنہ موجودہ حکومت کے دور میں زیادہ آسانیوں کے ساتھ خلافِ اسلام اور خلاف آئین سرگرمیوں میں مصروف ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام طبقات قادیانی سازشوں سے عوام کو آگاہ کریں۔ ضلع بھر کے اجتماعات عید میں قراردادوں میں پرزور مطالبہ کیا گیا کہ ۱۲؍اکتوبر کو ساہیوال میں قادیانی شرانگیزی کا نوٹس لیا جائے اور حفیظ الدین ایڈووکیٹ سمیت تمام ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے، امتناع قادیانیت قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے، قادیانیوں کو شعائر اسلامی کے استعمال سے روکا جائے۔ علاوہ ازیں مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں نمازِ عیدالفطر کے اجتماع میں ایک اور قرارداد کے ذریعے جنرل ہسپتال لاہور کو ایک امریکی کمپنی سیمی (Cime) کے ذریعے ڈاکٹرز ہسپتال والے ڈاکٹر مبشر احمد قادیانی گروپ کو دیئے جانے کے حکومتی ارادے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ جنرل ہسپتال کو نجکاری کے نام پر ہرگز قادیانیوں یا کسی دوسرے ادارے یا کسی این جی او کے سپرد نہ کیا جائے۔

قادیانیوں نے اپنی سیل عبادت گاہ غیر قانونی طور پر کھول کر امن تباہ کرنے کی سازش کی

ساہیوال (۱۶؍اکتوبر) ۲۳ سال قبل ساہیوال میں جامعہ رشیدیہ کے استاد اور مجلس احرار اسلام کے صدر قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کی قادیانیوں کے ہاتھوں شہادت کے بعد دفعہ ۱۴۵ کے تحت سیل ہونے والی متنازعہ قادیانی عبادت گاہ کو غیر قانونی طور پر کھولنے اور اشتعال پھیلانے پر شاہد نصیر باجوہ اور حفیظ الدین ایڈووکیٹ سمیت تمام ذمہ دار قادیانیوں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کی جائے اور امتناعِ قادیانیت قوانین پر عمل درآمد کی صورتحال بہتر بنائی جائے۔ یہ مطالبہ کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ایک اجلاس میں کیا گیا جو جامعہ علوم شرعیہ کے ناظم محمد عبدالفتاح کی زیر صدارت جامعہ اشرفیہ مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی میزبانی میں منعقد ہوا اور اس میں مولانا عبدالستار، قاری

منظور احمد طاہر، قاری عبدالجبار، پیر محمد مظہر شاہ، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری سعید ابن شہید، شیخ شاہد حمید، شیخ اعجاز احمد رضا، منور علی ،سیف اللہ بلوچ، محمد اسلم بھٹی، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، محمد ارشد چوہان، ابونعمان چیمہ، قاری محمد طاہر رشیدی، قاری زاہد اقبال ،مولانا عبدالباقی، قاری عتیق الرحمٰن، قاری بشیر احمد، قاری محمد رفیق، محمد معاویہ راشد، مولانا محمد صفدر عباس، حاجی محمد شریف قاسم ،عبدالرزاق مجاہد، محمد رمضان مجاہد، مہر علی، نوید فاروقی، محمد ارشد ٹھیکیدار اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ مجلس احرار اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت موومنٹ، جمعیت علماء اسلام، جماعت اسلامی، جماعت اہل سنت، مرکزی جمعیت اہل حدیث، بزم رضا اور مدارس دینیہ سمیت تمام مکاتبِ فکر کے نمائندوں اور سیاسی و سماجی شخصیات نے اس امر پر اتفاق کیا کہ قادیانیوں نے جان بوجھ کر ایک گھناؤنی کارروائی کے ذریعے ساہیوال کے امن کو ایک بار پھر خراب کی کوشش کی لیکن پولیس نے اس شرانگیزی کا بروقت سدباب کر لیا ورنہ صورتحال بگڑ بھی سکتی تھی۔ شہداء ختم نبوت ساہیوال کیس کے مدعی اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے اجلاس کو بتایا کہ صدر ضیاء الحق مرحوم کے دورِ اقتدار میں اپریل ۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری ہوا تھا۔ جس پر ہم نے جامعہ رشیدیہ کے پلیٹ فارم سے ساہیوال میں قادیانیوں کی طرف سے اسلامی شعائر کے استعمال پر احتجاج کیا۔ جس کے نتیجے میں ۲۶ر اکتوبر کو قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کو قادیانیوں نے گولیوں سے شہید کر دیا۔ ہم نے لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا کرنے کی بجائے مکمل طور پر قانونی راستہ اختیار کیا اور ایک طویل عدالتی جنگ لڑی اور قادیانیوں کو ملٹری کورٹ نے سزائیں سنائیں پھر بے نظیر بھٹو کے دور میں ہائی کورٹ نے سزا یافتہ قادیانیوں کو رہا کر دیا اور ہم نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی جو زیر سماعت ہے۔ انھوں نے بتایا کہ قادیانی عبادت گاہ چونکہ مسجد کی شکل پر بنی ہوئی تھی جو خلاف اسلام بھی ہے اور خلاف آئین و قانون بھی اسی لیے وقوعہ کے روز ہی پولیس تھانہ اے ڈویژن ساہیوال نے اس جگہ کو متنازعہ قرار دے کر دفعہ ۱۴۵ کی کارروائی کرتے ہوئے سیل کر دیا تھا اور یہ مقدمہ بھی ساہیوال کی عدالت میں ہے اور ہم اس میں فریق ہیں۔ جمعۃ الوداع کے موقع پر قادیانیوں نے عیدالفطر کی چھٹیوں کا فائدہ اٹھا کر ۱۲ر اکتوبر کو سراسر غیر قانونی طور پر عبادت گاہ کی سیل توڑی اور صفائی شروع کر دی۔ اگر پولیس بروقت کارروائی نہ کرتی تو حالات خراب بھی ہو سکتے تھے۔ مفتی پیر محمد مظہر فرید شاہ ،محمد عبدالفتاح، قاری منظور احمد طاہر، قاری محمد طاہر رشیدی، قاری عبدالجبار، شیخ شاہد حمید اور دیگر حضرات نے کہا کہ تمام مکاتبِ فکر کو مشترکہ جدوجہد کے ذریعے پرامن طور پر فتنہ قادیانیت کے سدباب کے لیے منظّم کوشش کرنی چاہیے۔ مقررین نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ حسین آباد کالونی ساہیوال میں قادیانی ارتدادی سرگرمیاں کھلے عام جاری ہیں اور سرکاری انتظامیہ اور پولیس کارروائی سے گریزاں ہے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو آئین کا پابند بنایا جائے۔ بصورتِ دیگر اشتعال بڑھے گا۔ اجلاس میں ایک کمیٹی قائم کی گئی جو متعلقہ حکام سے ملاقات کر کے صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کرے گی۔

[redacted]

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ حسبِ دستور جدید رکنیت و معاونت سازی اور مقامی جماعتوں کے انتخابات کے سلسلے میں ان شاء اللہ تعالیٰ

- ☆ ۲ر نومبر ۲۰۰۷ء جمعۃ المبارک کو کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور جھنگ
- ☆ ۳ر نومبر ہفتہ کو بورے والا
- ☆ ۴ر نومبر اتوار کو گڑھا موڑ، چشتیاں، حاصل پور، شہلی اور بہاول نگر کا تنظیمی دورہ کریں گے۔

احبابِ جماعت مطلع رہیں اور رابطے کی کارروائی مکمل کر رکھیں۔